شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36۔کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

17جنوری2025ء

پریس ریلیز

اسلام آباد کانفرنس کانشانہ امارتِ اسلامیہ افغانستان تھی لیکن اس میں لیے گئے فیصلے تمام مسلم ممالک کے معاشروں کے لیے انتہائی خطرناک ثابت ہوں گے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): اسلام آباد کانفرنس کا نشانہ امارتِ اسلامیہ افغانستان تھی لیکن اس میں لیے گئے فیصلے تمام مسلم ممالک کے معاشروں کے لیے انتہائی خطرناک ثابت ہوں گے۔ یہ بات تنظیمِ اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ ”مسلم معاشروں میں لڑکیوں کی تعلیم، چیلنجز اور مواقع“ کے عنوان سے پاکستان میں منعقد ہونے والی دو روزہ کانفرنس جس میں 47 مسلم ممالک کے وزراء اور دیگر کئی عالمی اداروں کے وفود نے شرکت کی اس کے اصل ایجنڈا کا تعلیم سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی مسلمان حصولِ علم یا علم کی اہمیت سے انکار نہیں کر سکتا کیونکہ پہلی وحی میں ہی ”اقراء“ کا حکم رسول اللہ ﷺ کی وساطت سے پوری انسانیت کو دیا گیا ہے۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ ”اقراء“ کے فوری بعد وارد ہونے والے ”باسم ربی“ سے اس کانفرنس میں عمداً چشم پوشی کی گئی۔ کانفرنس کے ایجنڈا اور اس میں کی گئی اکثر تقاریر سے صاف ظاہر ہو گیا کہ مقصد مغرب کی بے حیائی اور مادر پدر آزادی کی بنیاد پر قائم تہذیب کو "مشترکہ لائحہ عمل" جیسا پُر فریب غلاف چڑھا کر مسلم ممالک پر ٹھونسنا تھا۔ اُنہوں نے کہا کہ مسلم ممالک کا تعفن زدہ مغربی تہذیب اور طرزِ معاشرت کو درآمد کرنا معاشرتی خودکش حملہ سے کم نہیں۔ پھر یہ کہ بعض مقررین کا "انتہاپسندانہ نظریات" اور "معاشرتی اقدار" کو مسلم ممالک میں لڑکیوں کی تعلیم کے راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ قرار دینے اور ملالہ یوسفزئی کا اپنی تقریر میں امارتِ اسلامیہ افغانستان میں افغان طالبان کے رائج کردہ نظامِ تعلیم کے خلاف زہر افشانی کرنے نے ثابت کر دیا کہ کانفرنس کا حقیقی ہدف افغانستان میں نافذ دینی معاشرتی اقدار کو خلافِ اسلام قرار دینا تھا۔ اُنہوں نے سوال اُٹھایا کہ تعلیم کے یہ نام نہاد علمبردار کیا لڑکوں کی تعلیم کے حوالے سے بھی کوئی کانفرنس کریں گے؟ حقیقت یہ ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1979ء میں نام نہاد حقوق نسواں سے متعلق جب سیڈا(CEDAW) دستاویز کو منظور کیا تھا تو مسلم ممالک کے معاشرتی اور خصوصاً خاندانی نظام پر مغرب کی جانب سے حملوں کا دروازہ کھل گیا تھا۔ اس کے بعد سے آج تک مختلف کانفرنسوں میں عورت کے حوالے سے اسلامی تعلیمات پر مغرب کے وار مسلسل جاری ہیں۔ اسلام دینِ فطرت ہے اور اس میں عورتوں اور مردوں دونوں کے حقوق کا عدل کے ساتھ تعین کر دیا گیا ہے۔ اگر ہم غیروں کی نقالی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے مسلسل بغاوت کی روش کو جاری رکھیں گے تو ہماری دنیا بھی برباد ہو گی اور آخرت میں بھی ناکامی ہمارا مقدر بن جائے گی۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلم ممالک غیروں کے ایجنڈا کو یکسر رد کریں اور تعلیم سمیت ہر شعبہ میں اسلام کے معاشرتی نظام کو قائم و نافذ کریں۔

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: 17 January 2025

The Islamabad conference ostensibly targeted the Islamic Emirate of Afghanistan, and its decisions also pose grave risks to the societies of all Muslim countries.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was said by the Ameer of Tanzeem e Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer said that the two-day conference held in Pakistan under the theme "Girls' Education in Muslim Societies: Challenges and Opportunities," which was attended by ministers from 47 Muslim countries and delegations from various international organizations, had no real connection with the subject of education. He emphasized that no Muslim can deny the importance of acquiring knowledge, as the first divine revelation commanded *"Iqra"* (Read) for all humanity through the Prophet Muhammad *(SAAW)*. However, he noted that the continuation of the command with *"Bismi Rabbika"* (in the name of your Lord) was deliberately ignored during the conference. The conference's agenda and most of the speeches made it evident that the actual intent was to impose Western civilization, rooted in immorality and uninhibited freedoms, on Muslim nations under the deceptive guise of a "common framework." The Ameer asserted that importing the depraved Western culture and lifestyle into Muslim societies amounts to social suicide. He further criticized certain speakers for labeling "extremist ideologies" and "societal values" as major obstacles to girls' education in Muslim countries. He pointed out that Malala Yousafzai's speech, which targeted the education system implemented by the Islamic Emirate of Afghanistan under the Afghan Taliban, revealed the true objective of the conference: to deem the true religious and societal values imposed by The Islamic Emirate of Afghanistan as un-Islamic. He questioned whether these so-called advocates of education would ever organize a similar conference focusing on boys' education. He argued that since the United Nations General Assembly adopted the CEDAW (Convention on the Elimination of All Forms of Discrimination against Women) document concerning women's rights in 1979, Western attacks on the social and family systems of Muslim countries have been relentless. These ongoing conferences are part of a sustained assault on Islamic teachings regarding women. Islam, being a complete and natural code of life, equitably defines the rights of both men and women. However, if Muslims persist in blindly imitating outsiders and rebelling against the commandments of Allah *(SWT)* and His Messenger *(SAAW)*, they will face ruin in both this world and the Hereafter. Therefore, Muslim countries must reject foreign agendas outright and implement the Islamic social system in all spheres, including education.

Issued by:
Raza ul Haq,
Markazi Nazim Nashr o Ishaat